اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلْمَلْفُوْظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ
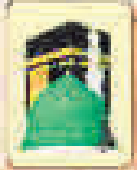
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِيْم ط

نام کتاب: الملفوظ

پیش کش: مجلس اَلْمَدِ ينَةُ الْعِلْمِيّة

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: مَكْتَبَةُ الْمَدِينه فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: **توکُّل** تر کِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

اَنگُشتَرِی (یعنی انگوٹھی) ہوگی جو علمِ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ) میں مسلمان ہوگا اس کی پیشانی پر عَصا سے نورانی نشان کردے گا اور جو کافر ہوگا اَنگُشتَرِی سے کالا داغ لگا دے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبه،کتاب الفتن،باب من کره الخروج فی الفتنة،الحدیث ۱۷۹، ج۸، ص۶۱۹) (جامع الترمذی،کتاب التفسیر،من سورة النمل،الحدیث ۳۱۹۸،ج۵،ص۱۳۰ملخصاً)

حدیث شریف میں آیا ہے: ایک دسترخوان پر چند آدمی بیٹھے ہوئے کھانا کھاتے ہوں گے یہ کہے گا کہ وہ کافر ہے وہ کہے گا کہ یہ مسلمان۔ (جامع الترمذی،کتاب التفسیر،من سورة النمل، الحدیث ۳۱۹۸،ج۵،ص۱۳۰) پھر نہ کوئی مسلمان کافر ہو سکے گا اور نہ کافر مسلمان۔

قیامت کی تین قسمیں

﴿پھر فرمایا:﴾ قیامت تین قسم کی ہے:

قیامتِ صغریٰ: یہ موت ہے۔ "مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهٗ" جو مرگیا اس کی قیامت ہوگئی۔

دوسری قیامت وُسطیٰ: وہ یہ کہ ایک قَرْن (یعنی ایک زمانہ) کے تمام لوگ فَنا ہوجائیں اور دوسرے قَرْن کے نئے لوگ پیدا ہوجائیں۔

تیسری قیامت کُبریٰ: وہ یہ کہ آسمان و زمین سب فَنا ہوجائیں گے۔

قیامت سے پہلے یہود ونصاریٰ کی باہمی عداوت

عرض: قرآن شریف میں آیا ہے:

وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾

(پ۶، النسآء:۱۵۹)

ترجمۂ کنزالایمان: کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی مَوت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ اُن پر گواہ ہوگا۔

اور یہ بھی آیا ہے:

وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

(پ۶، المآئدہ:۶۴)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اُن میں ہم نے قیامت تک آپس میں دشمنی اور بَیر ڈال دیا۔